# مختصر

# ﴿أصول الإيمان﴾

﴿زبان: اردو﴾

الأعداد والإضافة:

أبو تيميَّة محمد منيب بت عفا الله عنه

تقديم وطبع بإشراف: أكاديمية زاد بارهموله كشمير

## ﴿مقدمة﴾

□ اِصول الایمان کا جاننا ہر مسلمان کے لیے انتہائی اہم ہے کیونکہ یہ دین کا بنیادی ستون ہے۔ اس کی اہمیت درج ذیل وجوہات کی بنا پر واضح ہوتی ہے:

1. اللہ کے ساتھ تعلق مضبوط کرنا:

ایمان کے اصولوں کو جان کر انسان اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، صفات اور کمالات کو بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے، جس سے عبادت کا معیار بہتر ہوتا ہے۔

2. صحیح عقیدہ اپنانا:

ایمان کے اصولوں کی درست سمجھ انسان کو باطل نظریات اور گمراہی سے بچاتی ہے۔

3. اعمال کی قبولیت:

اعمال کی قبولیت کا دار و مدار صحیح عقیدے پر ہے۔ اگر ایمان درست نہ ہو تو اعمال کا فائدہ نہیں ہوتا۔

4. صبر اور استقامت:

ایمان کے اصولوں کو جاننے والا انسان مصیبتوں اور آزمائشوں میں صبر کرتا ہے کیونکہ وہ اللہ کی حکمت پر ایمان رکھتا ہے۔

5. آخرت کی تیاری:

ایمان کے اصول آخرت کے بارے میں صحیح تصور دیتے ہیں، جس سے انسان اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا ہے اور آخرت کی فکر میں رہتا ہے۔

6. اتحادِ امت:

جب سب مسلمان صحیح اصولِ ایمان کو سمجھتے اور اپناتے ہیں تو امت میں اتحاد پیدا ہوتا ہے اور فرقہ واریت ختم ہوتی ہے۔

# أصول الإيمان

1) ایمان کے متعلق بعض مسائل۔

2) إیمان کے ارکان۔

3) صحابہ کرام اور اہل بیت۔

4) حکمران کی فرمانبرداری۔

5) تکفیر۔

6) الولاء والبراء۔

7) کرامت اولیاء۔

8) دلیل اور استدلال۔

9) وعد اور وعید۔

10) بدعت اور اہل بدعت۔

11) اہلسنت کا منہج۔

12) متفرق مسائل ( موزوں پر مسح کرنا، اہل بدعت سے بحث نہ کرنا وغیرہ)

## ■ تعريف الإيمان ؟

■ الإيمانُ في اللُّغةِ: بمعنى التَّصديقِ.

### ⬅ تعريف الإيمان شرعًا:

- قول باللسان — زبان سے اقرار کرنا۔
- واعتقاد بالقلب — دل سے اسکی تصدیق کرنا۔
- وعمل بالجوارح — جسم کے اعضاء سے اس پر عمل کرنا۔
- ويزيد بالطاعة — ایمان فرمانبرداری سے بڑھتا ہے۔
- وينقص بالمعصية — ایمان نافرمانی سے کم ہوتا ہے۔

■ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

﴿الإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ - أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ - شُعْبَةً، فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لا إِلَهَ إِلا اللهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيمَانِ﴾

(صحيح البخاري:09، صحيح مسلم:153)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"ایمان کے ستر سے اوپر ( یا ساٹھ سے اوپر ) شعبے ( اجزاء ) ہیں۔ سب سے افضل جز لا الہ الا اللہ کا اقرار ہے اور سب سے چھوٹا کسی اذیت ( دینے والی چیز ) کو راستے سے ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کی شاخوں میں سے ایک ہے۔"

## وقال السفاريني رحمه الله:

## "والذي اعتمده أئمة الأثر وعلماء السلف: أن الإيمان: تصديق بالجنان وإقرار باللسان، وعمل بالأركان، يزيد بالطاعة، وينقص بالعصيان"

(شرح ثلاثيات مسند الإمام أحمد (2/218)

(جس عقیدے پر آئمہ اثر و علماء سلف کا اعتماد رہا ہے وہ یہ ہے:
ایمان دل سے تصدیق، زبان سے اقرار، اعضاء و جوارح سے عمل کا نام ہے جو اطاعت (نیکی) کرنے سے بڑھتا ہے اور معصیت (برائی) کرنے سے کم ہوتا ہے)

## ■ الإيمان يزيد وينقص!

[اس میں کوئی شک نہیں کہ ایمان زیادہ بھی ہوتا ہے اور کم بھی ہوتا ہے۔]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا﴾ (سورة التوبة: 124)

[بے شک جو لوگ ایمان لائے ان کا ایمان زیادہ ہوتا ہے۔]

## ■ ایمان کا معنی اہل سنت و الجماعت کے نزدیک :

✍️ امام عبدالرزاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

《 میری باسٹھ (62) علماء سے ملاقات ہوئی ان میں سے ، معمر ، اوزاعی ، ثوری، ولید بن محمد قرشی یزید بن السائب ، حماد بن سلمۃ، حماد بن زید ، سفیان بن عیینہ ..... سب یہ فرماتے ہیں : ( ایمان قول اور عمل ہے ، زیادہ اور کم بھی ہوتا ہے 》

أخرجه عبد الله بن أحمد في ((السنة)) (726)، والآجري في ((الشريعة)) (242)

### وقال الأوزاعيُّ رحمه اللهُ:

(الإيمانُ قَولٌ وعَمَلٌ، يَزيدُ ويَنقُصُ، فمَن زَعَم أنَّ الإيمانَ يَزيدُ ولا يَنقُصُ، فاحذروه؛ فإنَّه مُبتَدِعٌ)

أخرجه الآجري في ((الشريعة)) (245) واللالكائي في ((شرح أصول الاعتقاد)) (1739)

[ایمان قول اور عمل ہے ، زیادہ اور کم بھی ہوتا ہے. جو شخص یہ گمان رکھتا ہے کہ ایمان زیادہ اور کم ہوتا ہے وہ بدعتی ہے]

### وقال الشافعيُّ رحمه اللهُ:

(الإيمانُ قَولٌ وعَمَلٌ، يَزيدُ ويَنقُصُ)

أخرجه أبو نعيم في ((الحلية)) (9/110)، والبيهقي في ((معرفة السنن والآثار)) (349)

[ایمان قول اور عمل ہے ، زیادہ اور کم بھی ہوتا ہے]

## ■ اسلام اور ایمان میں فرق ؟

1- فرق ہے۔ (الحجرات : 14)

قوله تعالى:

﴿قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ﴾

2- فرق نہیں ہے۔ (الحجرات : 1)

قوله تعالى:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾

3- فرق ہے لیکن تفصیل ہے۔ (حدیث جبریل؛ مسلم: 08)

1: يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ۔۔۔۔

2: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ۔۔۔۔

قَاعِدَة:

﴿ الْإِيمَان وَالْإِسْلَام إِذَا اجْتَمَعَا افْتَرَقَا، وَإِذَا افْتَرَقَا اجْتَمَعَا﴾

قاعدہ:

[ اگر ایمان اور اسلام اکٹھے ہو جائیں تو الگ ہو جائیں گے اور اگر الگ ہو جائیں تو اکٹھے ہو جائیں گے ]

## ■ صغیرہ اور کبیرہ گناہ میں تفریق؟

《 الصغيرة ما ليس فيها حد في الدنيا، ولا وعيد خاص في الآخرة، بلعن أو غضب 》

"صغیرہ گناہ وہ ہے جس پر نہ دنیا میں کوئی حد ہے اور نہ ہی آخرت میں کوئی خاص خطرہ ہو جیسے لعنت یا غصہ۔"

■ قال شيخ الإسلام إبن تيمية رحمه الله:

أَنَّ الصَّغِيرَةَ مَا دُونَ الْحَدَّيْنِ : حَدُّ الدُّنْيَا وَحَدُّ الْآخِرَةِ۔

◆ وَهُوَ مَعْنَى قَوْلِ مَنْ قَالَ : مَا لَيْسَ فِيهَا حَدٌّ فِي الدُّنْيَا۔

◆ وَهُوَ مَعْنَى قَوْلِ الْقَائِلِ : كُلُّ ذَنْبٍ خُتِمَ بِلَعْنَةٍ أَوْ غَضَبٍ أَوْ نَارٍ ، فَهُوَ مِنْ الْكَبَائِرِ۔

◆ وَمَعْنَى قَوْلِ الْقَائِلِ : وَلَيْسَ فِيهَا حَدٌّ فِي الدُّنْيَا ، وَلَا وَعِيدٌ فِي الْآخِرَةِ ، أَيْ : " وَعِيدٌ خَاصٌّ " كَالْوَعِيدِ بِالنَّارِ وَالْغَضَبِ وَاللَّعْنَةِ۔

⬅ وَكَذَلِكَ كُلُّ ذَنْبٍ تُوُعِّدَ صَاحِبُهُ بِأَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ ، وَلَا يَشُمُّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ . وَقِيلَ فِيهِ : مَنْ فَعَلَهُ فَلَيْسَ مِنَّا ، وَأَنَّ صَاحِبَهُ آثِمٌ ؛ فَهَذِهِ كُلُّهَا مِنْ الْكَبَائِرِ

"مجموع الفتاوی" (11/650- 652)

# أصول الإيمان

( دوسرا اصل : ارکان ایمان )

## ﴾ أركان الإيمان ﴿

1: الإيمان بالله

2: الإيمان بالملائكة

3: الإيمان بالكتب السماوية

4: الإيمان بالأنبياء والرسل

5: الإيمان باليوم الآخر

6: الإيمان بالقدر خيره شره

(صحيح مسلم: 08)

قوله تعالى:

﴿ لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ ﴾

(سورة البقرة:177)

[نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیرو اور لیکن اصل نیکی اس کی ہے جو اللہ اور یوم آخرت اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے]

قال رسول اللہ ﷺ:

[ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ ]

[رَوَاهُ مُسْلِمٌ:11]

(کہ تم اللہ پر ، اس کے فرشتوں پر ، اس کی کتابوں پر ، اس کے رسولوں پر ، آخرت پر ، اور تقدیر پر ایمان رکھو چاہے اچھی ہو یا بری )

# اللّٰہ تعالیٰ پر ایمان

1- اللّٰہ تعالیٰ موجود ہے

2- ربوبیت پر ایمان لانا۔

3- الوہیت پر ایمان لانا۔

4- أسماء وصفات پر ایمان لانا۔

## فطری:

[كلُّ مولودٍ يولَدُ على الفطرةِ فأبواه يُهوِّدانِه أو يُنصِّرانِه أو يُمجِّسانِه]

## شرعی:

[قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ] [إبراهيم:10]

## عقلی:

[أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ] [الطور:35]

## حسی:

[فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ] [القمر:10]

## لا خالق إلا الله:

[اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ] [الزمر:62]

## لا رازق إلا الله:

[إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ] [الذاريات:58]

## لا مدبر إلا الله:

[يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ] [السجدة:05]

## توحید عبادت

### لا إله:

- پتھر اور درخت
- سورج اور چاند
- فرشتے اور انبیاء

### إلا اللّٰہ:

- نماز اور زکاۃ
- دعا
- قربانی

# ﴿ توحید اسماء وصفات ﴾

## بغیر انکار:

[وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ] [الأعراف:180]

## بغیر تحریف:

[ سابقہ دلیل ]

## بغیر کیفیت:

[وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا] [الإسراء:36]

## بغیر مثلیت:

[لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ] [الشورى:11]

اللہ تعالی کے ہر نام اور صفت پر ایمان جو قرآن مجید اور صحیح حدیث میں ثابت ہے ان چار شرطوں کے ساتھ

# فرشتوں پر ایمان

- إجمالی ایمان
- تفصیلی ایمان

## إجمالی ایمان

1 - موجود ہیں (البقرة: 177)

﴿لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ امَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَائِكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَالنَّبِيِّنَ﴾

2 - اللہ تعالی کی عظیم نوری مخلوق ہیں (مسلم: 2996)

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ :(خُلِقَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہا : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :" فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے

3 - ان کے جسم بھی ہوتے ہیں (مسلم: 177)

قال ﷺ: (إِنَّمَا هُوَ جِبْرِيلُ لَمْ أَرَهُ عَلَى صُورَتِهِ الَّتِي خُلِقَ عَلَيْهَا غَيْرَ هَاتَيْنِ الْمَرَّتَيْنِ)

(آپ نے فرمایا :" وہ یقیناً جبریل علیہ السلام ہیں، میں انہیں اس شکل میں، جس میں پیدا کیے گئے، دو دفعہ کے علاوہ کبھی نہیں دیکھا)

4 - ان کے پر بھی ہوتے ہیں (الفاطر : 01)

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَئِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنى وَثُلَثَ وَرُبَعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

5 - فرشتے اللہ تعالی کی نافرمانی کبھی نہیں کرتے۔ (التحریم : 06)

﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَ أَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌلَا يَعْصُونَ اللّٰهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ﴾

# ﴿ تفصیلی ایمان ﴾

1: فرشتوں کے جو نام معلوم ہیں۔ ان پر ایمان لانا۔

- جبریل
- کراما کاتبین
- میکائیل
- نکیر ومنکر
- اسرافیل
- مالک
- ملک الموت
- رضوان

وغیرہ۔۔

2 : بعض فرشتوں کے کام معلوم ہیں۔

(وحی، بارش، صور پھوکنا، روح قبض کرنا، اعمال لکھنے والے، قبر میں سوالات، جہنم کا داروغہ، جنت کا داروغہ)

3 : بعض فرشتوں کی صفات معلوم ہیں۔(جبریل:600 پر)

عَنْ قَوْلِ اللّٰہِ تَعَالَی : فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ○ فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى (النجم آیۃ:9-10) قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ : ﴿ أَنَّهُ ﷺ رَأَى جِبْرِيلَ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ ﴾

(ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا تھا کہ آنحضرت ﷺ نے جبریل علیہ السلام کو ( اپنی اصلی صورت میں ) دیکھا ، تو ان کے چھ سو پر تھے)

(صحیح البخاری:3232، صحیح مسلم: 174)

**الملائكة**: هم عباد مكرمون خلقهم الله تعالى من نور وسخرهم لعبادته وطاعته وتنفيذ أوامره ولا يعلم عددهم إلا الله عز وجل.

الإيمان بالملائكة هو واجب وهو ركن من أركان الإيمان.

## أسماء وأنواع الملائكة ووظائفهم

### الملائكة الأفراد

- **جبريل**: تبليغ الوحي إلى الرسل وسماه الله بالروح الأمين
- **ميكائيل**: مكلف بإنزال المطر وسوق السحاب
- **إسرافيل**: النفخ في الصور
- **ملك الموت**: موكل بقبض الأرواح
- **ملَك الأرحام**: نفخ الروح في الأجنة وكتابة أجلها وعملها ورزقها وسعادتها وشقائها
- **ملك الجبال**: تولّي أمر الجبال
- **ملكا القبر**: ومهمّتهما سؤال الميّت في قَبره
- **مالك**: خازن النار
- **رضوان**: خازن الجنة
- **هاروت وماروت**: ورد الاسمان في القرآن الكريم

### الملائكة الطوائف

- **حملة العرش**: وعددهم ثمانية
- **الحفظة**: ومَهمّتهم حِفظ بني آدم وحراسة المؤمن وحمايته من المصائب والأهوال التي قد تُصيبه في يومه
- **خزنة الجنة**: الترحيب بأهل الجنّة والسلام عليهم واستقبالهم بطيّب الكلام
- **خزنة النار**: ومهمّتهم تلقّي أهل النار ودفعهم إلى دخولها دفعاً
- **السياحون**: ينتشرون في الأرض ويحيطون بالناس في حلقات الذِكر
- **المُعقِّبات**: لتعاقبها على العبد من بين يديه ومن خلفه
- **زوار البيت المعمور**: الملائكة الذين يزورون البيت المعمور وهو بيت في السماء السابعة أعلى البيت الحرام
- **السفرة**: الملائكة الذين يكتبون الأعمال

---

- **جبريل** ← الموكل بالوحي الى الانبياء والرسل
- **اسرافيل** ← الذي ينفخ في الصور يوم القيامة
- **ميكائيل** ← وهو الموكل بالقطر ( المطر )
- **ملك الموت** ← الذي يقبض أرواح العباد بأمر الله وله أعوان
- **الكرام الكاتبون** ← الذين يكتبون اعمال العباد من خير وشر ( حسنات وسيئات )
- **المسبحون** ← الذين يسبحون الليل والنهار ولا يفترون الى يوم القيامة
- **السياحون** ← الذين يحضرون مجالس الذكر وتلاوة القران ومجالس العلم
- **حملة عرش الرحمن** ← وعددهم ثمانية
- **منكر ونكير** ← الموكل لهم فتنة القبر
- **الحفظة** ← الذين يحفظون العباد من السوء

# کتابوں پرایمان

▪ إجمالی إیمان ▪ تفصیلی إیمان

## إجمالی إیمان

1- ساری کتابیں اللہ تعالی کی طرف سے نازل ہوئی ہیں۔ (الشوری : 15)

﴿وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا انْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتَبٍ﴾

(اور کہہ دیجئے کہ اللہ نے جو بھی کتاب نازل فرمائی میں اس پر ایمان لایا)

2- ساری کتابیں اللہ تعالی کا کلام ہیں جیسا کہ اللہ تعالی کی شان ہے۔ (البقرة: 75)

﴿افَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلَمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ﴾

3- ساری کتابیں بنیادی طور پر توحید عبادت کی دعوت دیتی ہیں۔ (ال عمران : 79)

﴿مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَ لَكِنْ كُونُوا رَبَّنِيِّنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ﴾

4- ساری کتابیں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں، ان میں کوئی تعارض نہیں۔ (المائدہ : 48)

﴿وَانْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ﴾

(اور ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ بھیجی، اس حال میں کہ اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو کتابوں میں سے اس سے پہلے ہے)

# ﴿ تفصیلی إیمان ﴾

1- جن کتابوں اور صحیفوں کے نام معلوم ہیں ان پر ایمان رکھنا۔

- تورات >> موسی علیہ السلام
- زبور >> داوٗد علیہ السلام
- انجیل >> عیسی علیہ السلام
- قرآن >> محمد رسول اللہ ﷺ
- صحف إبراہیم >> إبراہیم علیہ السلام

2 ۔ جن رسولوں پر نازل ہوئی اسی کی مطابق ایمان رکھنا۔

(النساء: 163)

﴿إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ و النَّبِيِّنَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَ أَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَاسْمُعِيلَ وَ إِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَ عِيسَى وَ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَ هُرُونَ وَسُلَيْمَنَ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا﴾

3 - ساری کتابیں قرآن سے منسوخ ہو چکی ہیں۔

(المائدہ : 48)

﴿وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ﴾

(اور ہم نے آپ پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرتی ہے۔ اور اس کی جامع و نگران بھی ہے۔)

■ اسفارِ خمسہ (Pentateuch) تورات کی پہلی پانچ کتب کو کہا جاتا ہے، جو یہودی اور مسیحی مذاہب میں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کتب کو سیدنا موسیٰ علیہ السلام سے منسوب کیا جاتا ہے اور یہ عبرانی بائبل (تَنَخ) کا اہم حصہ ہیں۔ اسفارِ خمسہ درج ذیل ہیں:

1. پیدائش (Genesis): دنیا کی تخلیق، حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش، نوح علیہ السلام کا واقعہ، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل کا ذکر۔

2. خروج (Exodus): بنی اسرائیل کا مصر سے خروج، فرعون کے ساتھ مقابلہ، اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات کا عطا ہونا۔

3. احبار (Leviticus): شریعت اور عبادات کے قوانین۔

4. گنتی (Numbers): بنی اسرائیل کے صحرائی سفر کی تفصیلات۔

5. استثنا (Deuteronomy): شریعت کی تجدید اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آخری وصیت۔

⬅ یہ کتب تورات کا بنیادی حصہ ہیں اور یہودی اور مسیحی تعلیمات میں ان کا بہت اہم مقام ہے۔ اسلامی تعلیمات میں بھی تورات کو آسمانی کتاب کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، لیکن یہ مانا جاتا ہے کہ اصل تورات میں تحریف ہو چکی ہے۔

⬅ انجیل: یونانی لفظ ہے جس کا مطلب خوشخبری ہے۔

《 انجیل، عیسائیوں کی تحریف اور تبدیلی کے بعد، چار انجیلوں کا مجموعہ کہلاتی ہیں، جو یہ ہیں: 》

■ اناجیل اربعہ (The Four Gospels) مسیحیت کی مقدس کتاب "عہدِ جدید" (New Testament) کی چار بنیادی کتب کو کہا جاتا ہے۔ یہ اناجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام (یسوع مسیح) کی زندگی، تعلیمات، معجزات، مصلوب ہونے اور دوبارہ جی اٹھنے کے واقعات پر مبنی ہیں۔ اناجیل اربعہ درج ذیل ہیں:

1. انجیل متی (Gospel of Matthew):

یہ انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہودی قوم کے نجات دہندہ اور بادشاہ کے طور پر پیش کرتی ہے۔ اس میں تورات کی پیشین گوئیوں کی تکمیل کو نمایاں کیا گیا ہے۔

2. انجیل مرقس (Gospel of Mark):

یہ سب سے مختصر انجیل ہے اور زیادہ تر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور ان کی خدمت پر مرکوز ہے۔ یہ عملی پہلو پر زور دیتی ہے۔

3. انجیل لوقا (Gospel of Luke):

یہ انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شفقت، رحم اور نجات کے پیغام کو اجاگر کرتی ہے۔ اس میں اُن کے بچپن کے واقعات اور عام انسانیت کے لیے ان کی محبت پر زور دیا گیا ہے۔

4. انجیل یوحنا (Gospel of John):

یہ اناجیل میں سب سے منفرد ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت (Divinity) اور ان کے روحانی پیغام کو نمایاں کرتی ہے۔

⬅️ اسلامی نقطۂ نظر:

اسلامی عقیدے کے مطابق، انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل کی گئی تھی، لیکن موجودہ اناجیل کو اصل الہامی کلام نہیں سمجھا جاتا، کیونکہ ان میں انسانی تحریفات ہو چکی ہیں۔ قرآن کریم میں انجیل کا ذکر آتا ہے، اور اس کے نزول کی تصدیق کی گئی ہے، لیکن یہ واضح کیا گیا ہے کہ موجودہ اناجیل اصلی الہامی انجیل سے مختلف ہیں۔

# قرآن مجید کے متعلق ہمارا ایمان!

1- قرآن مجید اللہ تعالی کی کلام ہے مخلوق نہیں۔

(توبہ: 06) ﴿وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ﴾

2- قرآن مجید کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالی نے خود اٹھائی ہے۔ (الحجر: 09) ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ إِنَّا لَهُ لَحفِظُونَ﴾

(یقینا ہم نے ہی الذکر اتارا ہے اور یقینا ہم ہی اس کے محافظ ہیں)

3- قرآن مجید کی دعوت جن وانس سب کے لیے ہے۔

(الفرقان: 1) ﴿تبٰرَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لا لِيَكُونَ لِلْعٰلَمِينَ نَذِيرًا﴾

(بہت برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر فیصلہ کرنے والی (کتاب) اتاری، تاکہ وہ جہانوں کے لیے ڈرانے والا ہو۔)

4- قرآن مجید میں ہر چیز کا بیان ہے جس کی لوگوں کو ضرورت ہے۔(النحل: 89)

﴿ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً وَ بُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ﴾

5- قرآن مجید کو آسان بنا دیا گیا ہے غور و فکر کرنے کے لیے (القمر: 17) ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾

# ﴿ رسولوں پر ایمان ﴾

▪ إجمالی ایمان ▪ تفصیلی إیمان

## ﴿ إجمالی ایمان ﴾

### 1 : سارے انبیاء اللہ تعالی کے خاص بندے ہیں

(الحج: 75) ﴿اللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَئِكَةِ رُسُلًا وَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ﴾

(اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے چنتا ہے اور لوگوں سے بھی، بیشک اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔)

### 2: سارے رسولوں کا بنیادی پیغام توحید عبادت ہے

(النحل: 36)

﴿ وَ لَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ﴾

(ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا (جو انھیں یہی کہتا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔)

### 3: سارے رسول بشر ہیں (الکھف: 110)

﴿قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَى أَنَّمَا الٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ﴾

(آپ ان سے کہہ دیجئے کہ : میں تو تمہارے ہی جیسا ایک انسان ہوں۔ ہاں یہ فرق ضرور ہے کہ میری طرح وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا الہ صرف ایک ہی الہ ہے۔)

### 4: سارے رسول مرد تھے۔ (الانبیاء : 7)

﴿وَ مَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا تُوْحِي إِلَيْهِمْ﴾

## 5: ایک رسول کو جھٹلانا، سارے رسولوں کو جھٹلانا ہے۔

(الشعراء: 105)

﴿كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ﴾

(نوح علیہ السلام کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔)

## 6: سارے رسول سب سے افضل مخلوق ہیں

(الحج: (75) ﴿اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَئِكَةِ رُسُلًا وَ مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ﴾

(اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے چنتا ہے اور لوگوں سے بھی، بیشک اللہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔)

## 7: سارے رسولوں نے اپنی قوموں کو دجال کے فتنے سے آگاہ کیا (بخاری: 7127)

■ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: ﴿ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي النَّاسِ، فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ، فَقَالَ: إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ، وَلَكِنِّي سَأَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ، إِنَّهُ أَعْوَرُ، وَإِنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ ﴾

(رسول اللہ ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف اس کی شان کے مطابق بیان کی۔ پھر دجال کا ذکر فرمایا کہ میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور کوئی نبی ایسا نہیں گزرا جس نے اپنی قوم کو اس سے نہ ڈرایا ہو، البتہ میں تمہیں اس کے بارے میں ایک بات بتاتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی تھی اور وہ یہ کہ وہ کانا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے۔)

# ﴿تفصیلی إیمان﴾

1 : رسولوں کے جو نام قرآن یا صحیح حدیث سے ثابت ہیں صرف وہی رسولوں کے نام ہیں (انعام: 82–86)

﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ○ وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ○ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ○ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَ إِلْيَاسَ كُلٌّ مِنَ الصَّالِحِينَ ٨٥ وَ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ﴾

2 : رسولوں میں سب سے بہترین رسول پانچ ہیں.
(الاحزاب : 7)

﴿وَ إِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ نُوحٍ وَ ابْرٰهِيمَ وَ مُوسَى وَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا﴾

3 : اللہ تعالی نے دو رسولوں کو اپنا خلیل چنا۔

﴿فَإِنَّ اللهِ تَعَالَى قَدِ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا، كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا﴾ (صحيح مسلم:532)

4 : سب سے پہلے رسول نوح (علیہ سلام) ہیں اورآخری رسول محمد ﷺ ہیں۔

5 : سب سے پہلے نبی آدم علیہ السلام ہیں اور آخری محمد ﷺ ہیں۔

# خريطة الأنبياء والرسل

- **أدم**: ذرية آدم الاولى
- **ادريس**: ذرية قابيل
- **نوح**: قوم نوح
- **هود**: قوم عاد
- **صالح**: قوم ثمود
- **إبراهيم**: الكلدانيون
- **لوط**: قوم لوط
- **اسماعيل**: العماليق وقبائل اليمن
- **اسحاق**: الكنعانيون
- **يعقوب**: الكنعانيون
- **يوسف**: الهكسوس وبنواسرائيل
- **شعيب**: مدين واصحاب الايكه
- **ايوب** (الصبر): الآراميون والعموريون
- **ذو الكفل**: الآراميون والعموريون
- **موسي**: الفراعنة وبنواسرائيل
- **اليسع**: الآراميون وبنواسرائيل
- **الياس**: الفينيقيون
- **سليمان**: بنواسرائيل
- **داود**: بنواسرائيل
- **هارون**: الفراعنة وبنواسرائيل
- **يونس**: الأشوريون
- **زكريا**: بنواسرائيل
- **يحيى**: بنواسرائيل
- **عيسى**: بنواسرائيل
- **محمد**: العرب

## أنبياء الله
## أولو العزم من الرسل

| النبي نوح عليه السلام | النبي إبراهيم خليل الله | النبي موسى كليم الله | النبي عيسى عليه السلام | النبي محمد صلى الله عليه وسلم |
|---|---|---|---|---|
| مُعجِزاته | مُعجِزاته | مُعجِزاته | مُعجِزاته | مُعجِزاته |
| السفينة/الطوفان العظيم | خروجه من النار سالماً | الحجر | ولادته مِن غير أب | القرآن الكريم |
| | فِداؤه لابنه إسماعيل بِكَبْشٍ عظيم | شق البحر | التكلم في المهد | معجزة شق الصدر |
| | | العصا | نفخ الروح في الطير | الإسراء والمعراج |
| | | السنين ونقص الثمرات | إخبار الناس بما يأكلون | انشقاق القمر له |
| | | الطوفان | علاج الأكمه والأبرص | نبع الماء من بين أصابعه |
| | | الجراد والقمل | إنزال مائدة من السماء | |
| | | الضفادع | إحياء الموتى | |

### محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی رسالت پر ایمان کے تقاضے

1: خبر کی تصدیق کرنا۔ (الفرقان : 37)

2: حکم کی تعمیل کرنا۔ (الحشر: 7)

3: جس چیز سے منع کیا اس سے رک جانا۔ (الحشر: 7)

4: عبادت کرنا نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے طریقے پر (آل عمران: 132)

## ■ موت پر ایمان:

أَنَّ أَبَا عَمْرٍو ذَكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَقُولُ: ﴿ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ أَوْ عُلْبَةٌ فِيهَا مَاءٌ - يَشُكُّ عُمَرُ - فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ، فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ، وَيَقُولُ: " لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ". ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ، فَجَعَلَ يَقُولُ: " فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى ". حَتَّى قُبِضَ، وَمَالَتْ يَدُهُ.﴾

(صحيح البخاري:6510)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابو عمرو ذکوان نے خبر دی کہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہا کرتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ (کی وفات کے وقت) آپ کے سامنے ایک بڑا پانی کا پیالہ رکھا ہوا تھا جس میں پانی تھا۔ یہ عمر کو شبہ ہوا کہ ہانڈی کا کونڈا تھا۔ آنحضرت ﷺ اپنا ہاتھ اس برتن میں ڈالنے لگے اور پھر اس ہاتھ کو اپنے چہرہ پر ملتے اور فرماتے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، بلاشبہ موت میں تکلیف ہوتی ہے، پھر آپ اپنا ہاتھ اٹھا کر فرمانے لگے فی الرفیق الاعلی یہاں تک کہ آپ کی روح مبارک قبض ہو گئی اور آپ کا ہاتھ جھک گیا۔)

## ■ قبر پر ایمان:

﴿ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ﴾ (عبس:21)

(پھر اسے موت دی اور پھر قبر میں دفن کیا)

## ■ قیامت کی نشانیوں پر ایمان:

﴿فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ﴾

[محمد: 18]

عَن أبي هُرَيرةَ رَضيَ اللهُ عَنه أنَّ جِبريلَ عليه السَّلامُ قال: يا رَسولَ اللهِ، مَتَى السَّاعةُ؟ فقال النَّبيُّ ﷺ: ((ما المَسئولُ عَنها بأعلَمَ مِنَ السَّائِلِ، ولَكِن سأحَدِّثُكَ عَن أشراطِها؛ إذا وَلَدَتِ المَرأةُ رَبَّتَها، فذاكَ مِن أشراطِها، و إذا كانَ الحُفَاةُ العُراةُ رُءوسَ النَّاسِ، فذاكَ مِن أشراطِها))

[صحيح البخاري: 4777]

## ■ قیامت کے دن پر ایمان:

﴿ وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّموات وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَكُلٌّ آتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴾

(النمل:87)

(اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، گھبرا جائے گا مگر جسے اللہ نے چاہا اور وہ سب اس کے پاس ذلیل ہو کر آئیں گے۔)

## ■ دوبارہ زندہ ہونے پر ایمان:

﴿زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا قُلْ بَلَى وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴾

[التغابن: 7]

(آخرت کا) انکار کرنے والوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ قطعاً اٹھائے نہیں جائیں گے۔ آپ ان سے کہئے : کیوں نہیں۔ میرے پروردگار کی قسم ! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے اس سے تمہیں آگاہ کیا جائے گا اور یہ بات اللہ کے لئے آسان ہے)

عن أبي هُريرةَ رَضِيَ اللهُ عنه عن النَّبيِّ ﷺ قال: ((إنِّي أوَّلُ مَن يَرفَعُ رَأسَه بَعدَ النَّفخةِ الآخِرةِ، فإذا أنا بموسى مُتَعَلِّقٌ بالعَرْشِ، فلا أدري أكذلك كان أم بَعدَ النَّفخةِ))

[صحيح البخاري: 4813]

(نبی کریم ﷺ نے فرمایا : آخری مرتبہ صور پھونکے جانے کے بعد سب سے پہلے اپنا سر اٹھانے والا میں ہوں گا لیکن اس وقت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھوں گا کہ عرش کے ساتھ لپٹے ہوئے ہیں ، اب مجھے نہیں معلوم کہ وہ پہلے ہی سے اسی طرح تھے یا دوسرے صور کے بعد ( مجھ سے پہلے ) اٹھ کر عرش الٰہی کو تھام لیں گے ۔)

## ■ میدان محشر پر ایمان:

عن سَهلِ بن سَعدٍ رَضِيَ الله عنه قال: سَمِعتُ النَّبيَّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم يقولُ: ((يُحشَرُ النَّاسُ يَومَ القيامةِ على أرضٍ بَيضاءَ عَفراءَ كقُرصةِ نَقِيٍّ))، قال سَهلٌ أو غَيرُه: ليس فيها مَعْلَمٌ لأحَدٍ. وفي روايةٍ: ((ليس فيها عَلَمٌ لأحَدٍ))

[صحيح البخاري: 6521]

(میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا ، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ " قیامت کے دن لوگوں کا حشر سفید و سرخی آمیز زمین پر ہو گا جیسے میدہ کی روٹی صاف و سفید ہوتی ہے ۔ اس زمین پر کسی ( چیز ) کا کوئی نشان نہ ہو گا ۔)

وعن أبي هُريرةَ رَضِيَ اللّٰه عنه أنَّ النَّبيَّ ﷺ قال: ((يَجمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ الأوَّلينَ والآخِرينَ في صَعيدٍ واحِدٍ، يُسمِعُهمُ الدَّاعي ويَنْفُذُهمُ البَصَرُ، وتَدنو الشَّمسُ، فيَبلُغُ النَّاسَ من الغَمِّ والكَربِ ما لا يُطيقونَ ولا يَحتَمِلونَ))

[صحيح البخاري: 4712]

(اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام اگلوں اور پچھلوں کو ایک ہموار چٹیل میدان میں جمع کرے گا۔ بلانے والا سب کو اپنی آواز سنائے گا اور (اللہ کی) نظر سب کے آر پار (سب کو دیکھ رہی) ہو گی۔ سورج قریب ہو جائے گا اور لوگوں کو اس قدر غم اور کرب لاحق ہو گا جو ان کی طاقت سے زیادہ اور ناقابل برداشت ہو گا۔)

## ■ نبی کریم ﷺ کا حوض کوثر پر ہونے پر ایمان

﴿إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ﴾

[سورة الكوثر: 01]

(یقیناً ہم نے تجھے (حوض) کوثر (اور بہت کچھ) دیا ہے)

حوض کوثر پر ایمان رکھنا واجب ہے، کیونکہ یہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ قیامت کے دن اہل ایمان کو اس حوض سے پانی پلایا جائے گا، جو ان کی پیاس بجھائے گا، اور اس کے بعد انہیں کبھی پیاس محسوس نہیں ہوگی۔

## ■ حساب، کتاب اور میزان پر ایمان:

### 1. حساب (Accountability)

﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾ (سورة الزلزال: 7-8)

(پس جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی، وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہوگی، وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔")

### 2. کتاب (Record of Deeds)

﴿وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنْشُورًا﴾ (سورة الإسراء: 13)

(اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو اس کی گردن سے لگا دیا ہے، اور قیامت کے دن ہم اس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے جو کھلی ہوئی ہوگی۔)

### 3. میزان (Scale of Justice)

﴿وَ نَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ﴾ (سورة الأنبياء: 47)

"اور قیامت کے دن ہم عدل کے ترازو رکھیں گے، پس کسی جان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔"

## ■ پل صراط پر ایمان:

قال اللہُ تعالیٰ:

﴿وَإِنْ مِنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا﴾
[مريم: 71-72]

(تم میں سے ہر ایک کو اس (جہنم) پر سے گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے رب کے ذمے قطعی فیصلہ ہے۔)

پل صراط پر ایمان قیامت کے دن کے اہم عقائد میں سے ہے۔ اس پر سے گزرنا جنت یا جہنم کی طرف لے جانے والا فیصلہ کن مرحلہ ہوگا۔ مومن کو چاہیے کہ وہ اس عقیدے پر یقین رکھتے ہوئے اپنی آخرت کی تیاری کرے اور اللہ کی رحمت کا طلبگار رہے۔

## ■ جنت اور دوزخ پر ایمان:

### 1. جنت (Paradise):

جنت اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کے لیے تیار کی گئی دائمی نعمتوں اور راحت کا مقام ہے۔

## قال اللّٰهُ تعالی:

﴿ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴾ (سورة آل عمران: 133)

(اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔)

## 2. دوزخ (Hell):

## قوله تعالی:

﴿فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ﴾

(سورة البقرة: 24)

(اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔)

جنت اور دوزخ پر ایمان آخرت کے دن اللہ کے عدل و رحمت پر یقین کا مظہر ہے۔ جنت اللہ کی اطاعت کرنے والوں کے لیے انعام کا مقام ہے، جبکہ دوزخ نافرمانوں کے لیے سزا کا مقام ہے۔ ان دونوں پر ایمان رکھنا مسلمان کے ایمان کا لازمی حصہ ہے اور یہ اسے نیک اعمال کی طرف راغب اور گناہوں سے روکنے کا ذریعہ ہے۔

## قیامت کی نشانیاں

- **چھوٹی نشانیاں**
  - 1: وہ نشانیاں جو گزر چکی ہیں۔
    (نبی (صلی اللہ علیہ) کی بعثت، بیت المقدس کا فتح ہونا)
  - 2: وہ نشانیاں جو ابھی موجود ہیں
    (قتل کا زیادہ ہونا، سود کا عام ہونا)
  - 3: وہ نشانیاں جو ابھی ہونی ہیں
    (امام مھدی کا نکلنا، کعبے کا مکمل ٹوٹنا)
- **بڑی نشانیاں** (مسلم:2901)
  - 1: دھواں
  - 2: دجال
  - 3: دابتہ
  - 4،5،6 تین خصوف کا ہونا (مشرق، مغرب، عرب)
  - 7: عیسی (علیہ سلم) کا نزول
  - 8: یاجوج وماجوج
  - 9: یمن سے آگ کا نکلنا
  - 10: سورج کا مغرب سے نکلنا

### علامات الساعه الكبرى

- الدخان
- الدجال
- عودة البشرية إلى الجاهليه و عبادة الأوثان
- نزول عيسى ابن مريم
- خسف المشرق
- خسف المغرب
- خسف بجزيرة العرب
- نار تخرج من اليمن تطرد الناس إلى محشرهم
- يأجوج و مأجوج
- طلوع الشمس من مغربها
- الدّابه

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: اطَّلَعَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ، فَقَالَ: «مَا تَذَاكَرُونَ؟» قَالُوا: نَذْكُرُ السَّاعَةَ، قَالَ: «إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ» فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﷺ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ))

(صحيح مسلم :2901)

## 1: الدخان

قیامت کی بڑی علامات میں سے ایک "دھویں کا نکلنا" (دُخان) ہے، جس کا ذکر قرآن و حدیث میں موجود ہے۔ یہ دھواں قیامت کے قریب ظاہر ہوگا اور پوری زمین کو ڈھانپ لے گا، جو ایمان والوں اور کافروں پر مختلف اثرات ڈالے گا۔

### قوله تعالى:

﴿فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ، يَغْشَى النَّاسَ هَٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾ (سورة الدخان: 10-11)

(پس انتظار کرو جس دن آسمان واضح دھواں لائے گا، جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔ یہ ایک دردناک عذاب ہوگا۔)

1. دھویں کا اثر:

- یہ دھواں پوری زمین پر چھا جائے گا۔
- ایمان والے کو اس سے ہلکا سا اثر ہوگا، جیسے زکام۔
- کافر کو شدید اذیت ہوگی، جس سے اس کا جسم جھلس جائے گا۔

2. مدت:

- احادیث میں دھویں کی مدت کے بارے میں مختلف آراء ہیں۔ بعض روایات کے مطابق یہ چالیس دن تک رہے گا۔

3. مقصد:

- یہ دھواں لوگوں کے لیے ایک سخت تنبیہ اور عذاب ہوگا تاکہ وہ اپنی غلطیوں سے باز آئیں اور اللہ کی طرف رجوع کریں۔

⬅ درس:

- دھویں کا ذکر انسان کو اللہ کی طرف رجوع کرنے اور اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔
- یہ نشانی اللہ کی قدرت اور قیامت کے قریب ہونے کی تنبیہ ہے.

## 2:خروج الدجال

دجال کا خروج (نکلنا) قیامت کی بڑی علامات میں سے ایک ہے اور اسلام میں اسے سب سے بڑے فتنوں میں شمار کیا گیا ہے۔
دجال ایک جھوٹا مدعی ہوگا جو اللہ کی ربوبیت اور نبوت کا دعویٰ کرے گا، لوگوں کو گمراہ کرے گا، اور زمین پر فساد برپا کرے گا۔

- دجال کا نام قرآن میں صراحت کے ساتھ نہیں آیا، لیکن فتنۂ دجال کے بارے میں آیات اشارہ کرتی ہیں، جیسے:

﴿يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا...﴾
(سورة الأنعام: 158)

(جس دن تیرے رب کی کوئی نشانی آئے گی کسی شخص کو اس کا ایمان فائدہ نہ دے گا)

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : مَا بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ ، أَلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ ، وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ ، وَإِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ : كَافِرٌ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (جو نبی بھی مبعوث کیا گیا تو انہوں نے اپنی قوم کو کانے جھوٹے سے ڈرایا، آگاہ رہو کہ وہ کانا ہے اور تمہارا رب کانا نہیں ہے۔ اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان "کافر" لکھا ہوا ہے۔)

# 3: دابة الأرض

قیامت کی بڑی علامات میں سے ایک دابۃ الارض (زمین سے ایک جانور کا نکلنا) ہے۔ یہ جانور اللہ تعالیٰ کے حکم سے قیامت کے قریب ظاہر ہوگا اور لوگوں کے ایمان یا کفر کی نشاندہی کرے گا۔

## قوله تعالى:

﴿وَإِذَا وَقَعَ ٱلْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ ٱلنَّاسَ كَانُواْ بِـَٔايَٰتِنَا لَا يُوقِنُونَ﴾ (سورة النمل: 82)

(جب ان پر حکم (قیامت کا) پورا ہوگا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بات کرے گا کہ لوگ ہماری نشانیوں پر یقین نہیں کرتے تھے۔)

## ■ دابہ کی خصوصیات:

### 1. ظہور کی جگہ:

- روایات کے مطابق، دابہ مکہ مکرمہ میں صفا اور مروہ کے درمیان سے نکلے گا۔

### 2. ظہور کا وقت:

- دابہ کا خروج اس وقت ہوگا جب ایمان اور نیکی دنیا سے ختم ہو رہی ہوگی، اور لوگ اللہ کی نشانیوں کو جھٹلا رہے ہوں گے۔

3. کام:

- دابہ لوگوں کے ساتھ بات کرے گا۔
- یہ لوگوں کے ماتھے پر نشان لگائے گا:
- مومن کے ماتھے پر "مومن" لکھ دے گا۔
- کافر کے ماتھے پر "کافر" لکھ دے گا۔

4. صفات:

- دابہ کی ظاہری شکل کے بارے میں مختلف آراء ہیں، لیکن یہ اللہ کی قدرت کا ایک عظیم نشان ہوگا، جس کا مقصد لوگوں کو تنبیہ کرنا ہے۔

■ دابہ کا پیغام:

دابہ کے نکلنے کا مقصد ان لوگوں پر اللہ کی حجت قائم کرنا ہے جو قیامت اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ یہ نشانی لوگوں کو خبردار کرے گی کہ قیامت کا وقت قریب آ چکا ہے۔

4،5،6: ثلاثة خسوف:

[ خسف المشرق،خسف المغرب، خسف جزيرة العرب ]

قیامت کی بڑی علامات میں سے ایک زمین کے تین بڑے حصوں کا دھنس جانا (تین خسوف) ہے، جسے احادیث میں خسف کہا گیا ہے۔ یہ بڑے واقعات اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہوں گے اور قیامت کے قریب ہونے کی علامت ہوں گے۔

## ■ خسوف کی وجوہات:

یہ خسوف زمین پر گناہوں، سرکشی، اور اللہ کے احکامات سے روگردانی کے نتیجے میں ہوں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور قیامت کے قریب ہونے کی نشانیاں ہوں گی، تاکہ لوگوں کو آخرت کی یاد دہانی کروائی جائے۔

## ■ خسوف کا اثر:

1. یہ واقعات اللہ کے غضب اور قیامت کی تیاری کی تنبیہ ہوں گے۔
2. یہ دنیا کو ہلا کر رکھ دیں گے، اور لوگوں کو اپنے اعمال پر غور کرنے کا موقع دیں گے۔
3. ان خسوفات کے بعد دنیا میں خوف و ہراس پھیل جائے گا، اور بہت سے لوگ ہدایت کی طرف رجوع کریں گے۔

## 8:خروج يأجوج ومأجوج

یأجوج و مأجوج کا نکلنا قیامت کی بڑی علامات میں سے ایک ہے۔
یہ قوم قرآن و حدیث میں ذکر کی گئی ایک فتنہ انگیز اور تباہ کن قوم ہے جو قیامت کے قریب زمین پر نکلے گی، فساد برپا کرے گی، اور انسانیت کے لیے ایک بڑا امتحان ہوگی۔

قوله تعالى:

﴿حَتَّىٰٓ إِذَا فُتِحَتۡ يَأۡجُوجُ وَمَأۡجُوجُ وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٖ يَنسِلُونَ﴾

(سورة الأنبياء: 96)

(یہاں تک کہ جب یأجوج و مأجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔)

### ■ یأجوج و مأجوج کی تعداد:

نبی ﷺ نے فرمایا:

"یأجوج و مأجوج کی تعداد اتنی زیادہ ہوگی کہ ایک ہزار میں سے 999 انہی میں سے ہوں گے۔" (صحيح بخاري: 3348)

### ■ یأجوج و مأجوج کی صفات اور کردار:

1. تعداد میں بے حد زیادہ ہوں گے۔
2. زمین پر فساد اور تباہی مچائیں گے۔
3. دریاؤں، کھیتوں اور تمام وسائل کو تباہ کر دیں گے۔
4. طاقت اور وحشت میں بے مثال ہوں گے۔

# 9:نارٌ تخرج من الیمن

قیامت کی بڑی علامات میں سے ایک یمن سے آگ کا نکلنا ہے، جو انسانوں کو ان کے آخری ٹھکانے (محشر) کی طرف لے جائے گی۔ یہ آگ قیامت کے قریب ظاہر ہوگی اور دنیا کے اختتام کی ایک واضح علامت ہوگی۔

## ■ یمن کی آگ کی خصوصیات:

1. آگ کی سمت:

□ یہ آگ یمن سے نکلے گی اور دنیا کے مختلف علاقوں سے گزرتی ہوئی لوگوں کو میدانِ حشر کی طرف لے جائے گی۔

2. لوگوں کو اکٹھا کرنا:

□ یہ آگ لوگوں کو ہانک کر ایک جگہ جمع کرے گی، جہاں قیامت کے فیصلے ہوں گے۔

3. رات اور دن کا ساتھ:

یہ آگ دن اور رات دونوں وقت حرکت کرے گی اور کسی کو پیچھے نہیں چھوڑے گی۔

4. سفری سہولت یا جبر:

جو لوگ خوشی سے نہیں جائیں گے، آگ ان کو زبردستی لے جائے گی۔

## ■ یمن کی آگ کا مقصد:

1. لوگوں کو میدانِ حشر میں جمع کرنا:

- قیامت کے دن انسانوں کو ان کے اعمال کے حساب کے لیے جمع کیا جائے گا، اور یہ آگ اس عمل کو مکمل کرے گی۔

2. قیامت کی تیاری:

- یہ آخری نشانی قیامت کے فوراً بعد ظاہر ہوگی اور زمین پر موجود ہر شخص کو قیامت کے دن کی حقیقت کا سامنا ہوگا۔

## ■ درس اور نصیحت:

1. اللہ کی قدرت پر ایمان:

□ یمن کی آگ ہمیں اللہ کی قدرت کی یاد دلاتی ہے کہ قیامت کے دن کوئی بھی اس کے فیصلے سے بچ نہیں سکے گا۔

2. اعمال کی اصلاح:

□ قیامت کی یہ بڑی نشانی ہمیں متنبہ کرتی ہے کہ اس دن سے پہلے اپنے اعمال کو درست کریں۔

3. قیامت کے لیے تیاری:

□ ان نشانیوں کا مقصد انسان کو غفلت سے نکال کر آخرت کی فکر میں لگانا ہے۔

## 10:طلوع الشمس من مغربها

سورج کا مغرب سے نکلنا قیامت کی بڑی علامات میں سے ہے، جو قیامت کے قریب وقوع پذیر ہو گی اور یہ ایک بڑی نشانی ہوگی کہ توبہ کا دروازہ بند ہو چکا ہے اور قیامت قریب آ پہنچی ہے۔

## ■ سورج کے مغرب سے نکلنے کی خصوصیات:

### 1. توبہ کا دروازہ بند ہونا:

□ جب سورج مغرب سے نکلے گا تو اس دن توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا، اور جو لوگ اس وقت تک توبہ نہیں کریں گے، ان کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔

### 2. کائناتی تبدیلی:

□ سورج کا مغرب سے نکلنا کائنات میں ایک بہت بڑی تبدیلی ہوگی۔ اس وقت اللہ کی قدرت کا اظہار ہوگا اور یہ قیامت کے قریب آنے کا واضح اشارہ ہوگا۔

### 3. بڑی علامات کی تکمیل:

□ سورج کا مغرب سے نکلنا قیامت کی بڑی علامات کے آخر میں ہوگا، اور یہ تمام انسانوں کے لیے ایک زبردست جھٹکا ہوگا۔

# ﴿ تقدیر پر ایمان ﴾

تقدیر کے خیر وشر پر ایمان اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک مسلمان یہ عقیدہ رکھے کہ دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے، خواہ وہ اچھا ہو یا برا، سب اللہ تعالیٰ کی مرضی اور علم کے مطابق ہوتا ہے۔

## ﴿ تقدیر کے مراتب ﴾

مراتبِ قدر وہ اصول یا درجات ہیں جن پر ایمان لانا اسلامی عقیدے کا حصہ ہے۔ یہ مراتب تقدیر کی حقیقت کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں اور انسان کو اللہ تعالیٰ کی حکمت و قدرت کا ادراک کرنے کی طرف راغب کرتے ہیں۔ مراتبِ قدر چار ہیں:

| | |
|---|---|
| 1: علم | 2: کتابت (تحریر) |
| 3: مشیت (اللہ کی مشیت وارادہ) | 4: خلق (تخلیق) |

## ﴿ علم اللہ تعالیٰ کا علم ازلی ہے ﴾

قوله تعالى:

﴿وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾ (البقرة: 29)

(اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اس کا علم کامل اور ابدی ہے، اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے، چاہے وہ ماضی میں ہو، حال میں ہو یا مستقبل میں۔ اللہ کا علم ان تمام اعمال، حالات اور فیصلوں پر محیط ہے جو کائنات میں واقع ہوں گے۔)

## کتابت:

### ﴿اللہ تعالیٰ نے جو کچھ جانا اسے لوح محفوظ میں لکھ دیا﴾

قوله تعالى:

﴿أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ﴾ (الحج: 70)

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو "لوح محفوظ" میں لکھ دیا ہے۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں ہر واقعہ، ہر عمل اور ہر فیصلہ پہلے ہی درج ہے

# مشیئت:
# ( جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہی ہوا )

## قوله تعالی:

﴿وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِينَ﴾

(البقرة: 29)

ہر چیز اللہ کی مشیت سے ہوتی ہے۔ کائنات میں جو کچھ ہوتا ہے، وہ اللہ کی مرضی اور ارادے سے ہوتا ہے۔ کوئی چیز اللہ کے ارادے اور چاہت کے بغیر نہیں ہو سکتی، چاہے وہ خیر ہو یا شر۔ اللہ کی مشیت ہی ہر چیز کے ہونے یا نہ ہونے کا سبب ہے۔

[حکمت اور علم کے مطابق مشیئت:]

☐ اللہ کی مشیئت اندھادھند نہیں، بلکہ وہ حکمت اور علم کے مطابق ہے:

## قوله تعالی:

﴿إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ﴾ (سورة هود: 107)

[ تمہارا رب وہی کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے، اور اس کے ہر عمل میں حکمت ہے۔]

# 4. خلق (پیدا کرنا)

[ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہے۔ وہ ہر چیز کو وجود میں لاتا ہے، چاہے وہ اچھے اعمال ہوں یا برے، لیکن برائی کا ارتکاب کرنے والے انسان یا جن اپنی مرضی سے کرتے ہیں اور اس کے ذمہ دار ہیں۔]

قوله تعالى:

﴿وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ﴾ (سورة الصافات: 96)

[اللہ نے تمہیں اور تمہارے اعمال کو پیدا کیا۔]

---

## ■ تقدیر بارے 3 قسم کے نظریات پائے جاتے ہیں:

تقدیر کے بارے میں مختلف لوگوں اور مکاتب فکر کے عقائد میں کچھ اختلافات پائے جاتے ہیں۔ درج ذیل میں مختلف نظریات اور عقائد کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے:

1. جبرية (Determinism)
2. قدرية (Free Will)
3. اہل سنت والجماعت کا معتدل نظریہ

### 1. جبریہ (Determinism):

□ یہ عقیدہ رکھنے والے افراد کا ماننا ہے کہ انسان کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے اور وہ جو کچھ کرتا ہے وہ سب کچھ پہلے سے اللہ نے طے کر رکھا ہے۔

□ ان کے مطابق، انسان محض ایک آلہ ہے جو اللہ کی مرضی کے مطابق عمل کرتا ہے اور اسے کسی بھی کام پر قابو نہیں ہے۔

### 2. قدریہ (Free Will):

□ قدریہ کا نظریہ یہ ہے کہ انسان کو مکمل آزادی دی گئی ہے اور وہ اپنے تمام اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔

□ ان کے نزدیک اللہ نے صرف قوانین اور حدود متعین کیے ہیں، لیکن انسان اپنے اعمال کو خود منتخب کرتا ہے۔

### 3. اہل سنت والجماعت کا معتدل نظریہ:

□ اہل سنت والجماعت کا نظریہ ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے۔

🔹 وہ مانتے ہیں کہ اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے، اور اللہ نے تقدیر کو طے کیا ہے۔

🔹 ساتھ ہی، انسان کو اعمال کے انتخاب کا اختیار دیا گیا ہے، اور وہ اپنے اچھے یا برے اعمال کے لیے ذمہ دار ہے۔

■ اس نظریے کے مطابق:

🔹 اللہ کی قدرت اور علم کامل ہیں۔

🔹 انسان کے اعمال کا اختیار اللہ نے اسے عطا کیا ہے، لیکن اس اختیار کو بھی اللہ کی مشیت کے تابع سمجھا جاتا ہے۔

■ خلاصہ:

قدریہ اور جبریہ جیسے نظریات اسلامی تعلیمات سے انحراف ہیں۔ صحیح عقیدہ یہ ہے کہ انسان کو محدود اختیار حاصل ہے، اور اللہ کی مشیت و قدرت ہر چیز پر غالب ہے۔ تقدیر پر ایمان مسلمان کو اللہ پر بھروسہ اور اپنی ذمہ داری کا شعور دیتا ہے۔

الحمد اللہ بنعمتہ تتم الصالحات ]

تمت بحمد اللہ

بتاریخ : 10 جنوری 2025 ء

08 رجب 1446ھ

بوقت : 08:11Pm